

دعائے ابراہیم علیہ السلام

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (۱۲۷) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرْنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (۱۲۸) رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (۱۲۹) (سورة البقرہ)

اور یاد کرو ابراہیمؑ اور اسمعیلؑ جب اس گھر کی دیوار میں اٹھا رہے تھے ، تو دُعا کرتے جاتے تھے : ” اے ہمارے رب ہم سے یہ خدمت قبول فرما لے ، تو سب کی سننے اور سب کچھ جاننے والا ہے ۔ (127) اے رب ، ہم دونوں کو اپنا مسلم (مطیع فرمان) بنا ، ہماری نسل سے ایک ایسی قوم اُٹھا ، جو تیری مسلم ہو ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا ، اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما ، تو بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ۔ (128) اور اے رب ، ان لوگوں میں خود انہی کی قوم سے ایک رسول اُٹھائیو ، جو انہیں تیری آیات سنائے ، ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کی زندگیاں سنوارے ۔ تو بڑا مقتدر اور حکیم ہے ۔“ (129)

دعاء تعمیر کعبہ کے وقت حضرات ابراہیمؑ و اسمعیلؑ

1. یہ خدمت قبول فرما
2. ہم دونوں کو اپنا مسلم (مطیع فرمان) بنا
3. ہماری نسل سے ایک ایسی قوم اُٹھا ، جو تیری مسلم ہو
4. ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا
5. ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما
6. ان لوگوں میں خود انہی کی قوم سے ایک رسول اُٹھا
7. جو انہیں تیری آیات سنائے ، ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کی زندگیاں سنوارے

چار اہم عنوان، موضوع

- قبول فرما
- امت مسلمہ
- بعثت رسول
- کتاب
- عبادت کے طریقے
- درگزر فرما
- مشن

حضرت ابراہیمؑ کی شخصیت اسوۂ حسنہ ایک اہم پہلو دعاء

- رقیق القلب، ہر حال میں رجوع کرنے والے، حلیم اور نرم دل
- إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ (۱۱۴) إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ (75)
- دوست، وفا کا پتلا
- وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى (37)
- وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا (125)
- آج جس دعا کا تذکرہ ہے وہ ایک غیر معمولی دعا ہے

- جس میں علم ہے، یقین ہے
- ویژن ہے، تابناک مستقبل ہے
- آنے والی نسلوں کی فکر ہے
- یہ دعا ایک عمومی دعا نہیں بلکہ
- ایک مکمل، واضح، جامع دعا ہے

- ایک نسل ، ایک امت کی تیاری کی دعا ہے
- ایک عظیم المرتبت رسول کی بعثت کی دعا ہے
- اس دعا میں کتاب الہی، نظام حیات کا مطالبہ ہے
- زندگی کے مقصد اور مشن کو متعین کرنے والی دعا ہے
- ایک با مقصد اور مکمل امت کا سوال ہے

• چار اجزاء (۱) امت مسلمہ (۲) رسول (۳) کتاب (۴) مشن
1. (دعائے ابراہیمی کا پہلا جز) امت امت مسلمہ
• ایسی امت جو!

- صحرا میں تپا کر تیار کی گئی
- دنیا کی ثقافت، نشیب و فراز سے دور رکھ کر تیار کی گئی
- لاگ لپیٹ، ڈپلومیسی، نفاق، دو رخا پن، ... سے دور
- جفا کش، محنتی، پُر عزم و بلند حوصلہ، دُھن کی پکی،
- کھری، دوٹوک بات کرنے والی،

• جب رسول کے زیر تربیت آئے تو!

- ایسے انسان بنے جس میں کا ہر ایک صدیوں میں پیدا ہوتا ہے،
- ایسے پیرے بنے جو کسی قوم میں ایک ہی تیار ہوتا ہے
- ان میں کا ہر فرد قوم کا امام تھا، دنیا کے لئے لیڈر ثابت ہوا

• مثالیں بے شمار ہیں جیسے!

- ابوبکرؓ ایمان یقین کا پیکر، سچائی و صداقت اور وفا کا پتلا، دیانت و امانت کا پہاڑ
- عمرؓ نڈر، بے باک، بے لوث، منصف، محبوب قائد، بے مثال منتظم،
- خالدؓ بے مثال جرنیل، منصوبہ ساز، مدبر
- عثمانؓ شرم و حیا کا پیکر، لوگوں کا ہمدرد و غمگسار، انفاق کا نمونہ،
- علیؓ شجاعت و بہادری میں یکتا، علم و معرفت کا امین،
- ابو عبیدہؓ عمرو بن العاصؓ سعد بن ابی وقاصؓ سعد بن معاذؓ
- عائشہؓ، فاطمہؓ، خدیجہؓ، ام سلمہؓ،

• امت ”مسلمہ“

- مطیع و فرمان بردار امت
- بحیثیت مجموعی امت کا مزاج ”مسلم“
- با شعور امت

○ اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت زندگی کا اصل معیار

2. (دعائے ابراہیمی کا دوسرا جز) رسول محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم

- آخری نبی، ختم الرسل، رحمت للعلمین،
- صاحب اسوۂ حسنہ، اسوۂ کاملہ
- زندگی کے ہر پہلو میں، ہر گوشہ میں، ہر میدان میں رہنما
- انسانیت پر اللہ کا سب سے بڑا احسان

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ آل عمران (164)

3. (دعائے ابراہیمی کا تیسرا جز) کتاب قرآن مجید

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ (89) النحل

○ غیر معمولی کتاب جو ہر چیز کا احاطہ کرتی ہے،

○ جس میں ہر قسم سے ہدایت موجود ہے
○ رحمت ، بشارت

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ - وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (57) قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا ۖ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ (58) يونس

○ ہر چیز سے بہتر

○ موعظہ حسنہ، دلوں کے امراض کی شفاء،

وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ فَضْلَ الْقُرْآنِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ البیہقی

○ دنیا کی تمام کتابوں پر قرآن کو وہی مقام حاصل ہے جو تمام مخلوقات پر خود اللہ کو حاصل ہے

- رہتی دنیا تک کے لیے ہدایت کا واحد ، آخری ذریعہ
- دنیا و آخرت میں کامیابی کا دار و مدار

4. (دعائے ابراہیمی کا چوتھا جز) زندگی کا مقصد مشن

- اقامت دین

○ تلاوت آیات حسن تلاوت، سمجھ کر پڑھنا، غور و تدبر، پیچھے

پیچھے چلنا، نقش قدم پر چلنا

○ کتاب و حکمت کی تعلیم حکمت دانائی ہے، قرآن و حدیث کی گہرائی میں

اترنا، رہنمائی حاصل کرنا، مسائل کا استنباط

○ تزکیہ نفس نفس کو خرابیوں بیماریوں آلائشوں سے پاک کرنا،

نشو و نما بڑھو تری پھلنا پھولنا

- اللہ کا احسان رسول کی بعثت ایک مشن کے ساتھ

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (١٦٤) ال عمران

درحقیقت اہل ایمان پر تو اللہ نے یہ بہت بڑا احسان کیا ہے کہ اُن کے درمیان خود انہی میں سے ایک ایسا پیغمبر اُٹھایا جو اس کی آیات انہیں سناتا ہے ، اُن کی زندگیوں کو سنوارتا ہے اور اُن کو کتاب اور دانائی کی تعلیم دیتا ہے ، حالانکہ اس سے پہلے یہی لوگ صریح گمراہیوں میں پڑے ہوئے تھے۔(164)

- انسان کی ضروریات

○ نام، خاندان، باپ دادا
○ تعلیم، پیشہ، نوکری،
○ روٹی، کپڑا، مکان، آرام
○ زندگی گزارنے کا طریقہ،
○ دنیا و آخرت میں کامیابی

جانوروں کو بھی تجارت حاصل ہیں

بلکہ غریب مسلمانوں کو اصل مطلوب ہیں

سلیقہ

کی ضمانت

اہتمام فرمایا

دعا تھی

بلکہ ان کے بغیر دیگر ضروریات کی تکمیل بھی بے معنی ہے

○ یہی دراصل ابراہیم کی

○ ورنہ پھل اور میوے کا وعدہ تو اللہ نے سب کے لیے کیا تھا، کفر کرنے والوں کو

بھی

وَإِذْ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِنْ دُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ (١٢٤) وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا ۚ وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (١٢٥) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ ۖ مَنْ أَمِنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (١٢٦) سورة البقرہ

یاد کرو کہ جب ابراہیمؑ کو اس کے رب نے چند باتوں میں آزمایا اور وہ اُن سب میں پورا اُتر گیا تو اُس نے کہا: ”میں تجھے سب لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں۔“ ابراہیمؑ نے عرض کیا: ”اور کیا میری اولاد سے بھی یہی وعدہ ہے؟“ اس نے جواب دیا: ”میرا وعدہ ظالموں سے متعلق نہیں ہے۔“ (124) اور یہ کہ ہم نے اس گھر (کعبہ) کو لوگوں کے لیے مرکز اور امن کی جگہ قرار دیا تھا اور لوگوں کو حکم دیا تھا کہ ابراہیمؑ جہاں عبادت کے لیے کھڑا ہوتا ہے اس مقام کو مستقل جائے نماز بنا لو، اور ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کو تاکید کی تھی کہ میرے اس گھر کو طواف اور اعتکاف اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔ (125) اور یہ کہ ابراہیمؑ نے دعا کی: ”اے میرے رب، اس شہر کو امن کا شہر بنا دے، اور اس کے باشندوں میں سے جو اللہ اور آخرت کو مانیں، انہیں ہر قسم کے پھلوں کا رزق دے۔“ جواب میں اس کے رب نے فرمایا: ”اور جو نہ مانے گا، دنیا کی چند روزہ زندگی کا سامان تو میں اُسے بھی دوں گا مگر آخر کار اُسے عذابِ جہنم کی طرف گھسیٹوں گا، اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔“ (126)

- یہی امامت کا، عروج کا راستہ ہے
- آخرت کے عذاب سے بچنے کا ذریعہ بھی یہی ہے کہ دعا ابراہیمؑ کے مطابق زندگی گزاریں

ابراہیمؑ کی دعائیں

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (۱۲۷) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرْنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (۱۲۸) رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (۱۲۹) سورة البقرہ اور یاد کرو ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ جب اس گھر کی دیواریں اُٹھا رہے تھے، تو دعا کرتے جاتے تھے: ”اے ہمارے رب ہم سے یہ خدمت قبول فرما لے، تو سب کی سنانے اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ (127) اے رب، ہم دونوں کو اپنا مسلم (مطیع فرمان) بنا، ہماری نسل سے ایک ایسی قوم اُٹھا، جو تیری مسلم ہو ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا، اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما، تو بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ (128) اور اے رب، ان لوگوں میں خود انہی کی قوم سے ایک رسول اُٹھائیو، جو انہیں تیری آیات سنائے، ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کی زندگیاں سنوارے۔ تو بڑا مقتدر اور حکیم ہے۔“ (129)

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ (35) رَبِّ إِنَّهُمْ أَضَلُّنَا كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۖ فَمَنْ تَبِعْنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۖ وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (36) رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ (37) رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ (38) الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ (39) رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ (40) رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ (41) سورة ابراہیم یاد کرو وہ وقت جب ابراہیمؑ نے دعا کی تھی کہ ”پروردگار، اس شہر (یعنی مکہ) کو امن کا شہر بنا اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچا۔ (35) پروردگار، ان بتوں نے بہتوں کو گمراہی میں ڈالا ہے (ممکن ہے کہ میری اولاد کو بھی یہ گمراہ کر دیں، لہذا اُن میں سے) جو میرے طریقے پر چلے وہ میرا ہے اور جو میرے خلاف طریقہ اختیار کرے تو یقیناً تو درگزر کرنے والا مہربان ہے۔ (36) پروردگار، میں نے ایک بے آب و گیاہ وادی میں اپنی اولاد کے ایک حصے کو تیرے محترم گھر کے پاس لابسایا ہے۔ پروردگار، یہ میں نے اس لیے کیا ہے کہ یہ لوگ یہاں نماز قائم کریں، لہذا تو لوگوں کے دلوں کو ان کا مشتاق بنا اور انہیں کھانے کو پھل دے، شاید کہ یہ شکر گزار بنیں۔ (37) پروردگار، تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔“ اور واقعی اللہ سے کچھ بھی چھپا ہوا نہیں ہے، نہ زمین میں نہ آسمانوں میں۔ (38) حقیقت یہ ہے کہ میرا رب ضرور دعا سنتا ہے۔ اے میرے پروردگار، مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد سے بھی (ایسے لوگ اُٹھا جو یہ کام کریں)

پروردگار ، میری دعا قبول کر - (40) پروردگار ، مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان لانے والوں کو اس دن معاف کر دیجیو جب کہ حساب قائم ہوگا۔“ (41)

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ سورة الصافات
اے پروردگار ، مجھے ایک بیٹا عطا کر جو صالحوں میں سے ہو، “ (100)

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفُ رَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ سورة ممتحنة
(اور ابراہیم و اصحاب ابراہیم کی دعا یہ تھی کہ) ”اے ہمارے رب تیرے ہی اوپر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کر لیا اور تیرے ہی حضور ہمیں پلٹنا ہے۔ (4) اے ہمارے رب ، ہمیں کافروں کے لیے فتنہ نہ بنا دے۔ اور اے ہمارے رب ، ہمارے قصوروں سے درگزر فرما بے شک تو ہی زبردست اور دانا ہے۔“ (5)

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ (83) وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ (84) وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ (85) وَاعْفُ رَاِبِّي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ (86) وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ (87) يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ (88) إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (89) سورة الشعراء
(اس کے بعد ابراہیم نے دعا کی) ”اے میرے رب مجھے حکم عطا کر اور مجھ کو صالحوں کے ساتھ ملا۔ (83) اور بعد کے آنے والوں میں مجھ کو سچی ناموری عطا کر (84) اور مجھے جنتِ نعیم کے وارثوں میں شامل فرما۔ (85) اور میرے باپ کو معاف کر دے کہ بے شک وہ گمراہ لوگوں میں سے ہے (86) اور مجھے اُس دن رُسوا نہ کر جبکہ سب لوگ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے (87) جبکہ نہ مال کوئی فائدہ دے گا نہ اولاد ، (88) بجز اِس کے کہ کوئی شخص قلبِ سلیم لیے ہوئے اللہ کے حضور حاضر ہو۔“ (89)

ابراہیم کی دعاؤں کے اہم نکات

1. ابراہیم کی دعاؤں میں یہ باتیں ہمیں بالکل کھل کر نظر آتی ہیں

- قرب الہی کا نمونہ
- عجز و درماندگی، بے چارگی و محتاجی اور عبدیت کا مجسم نمونہ
- اللہ پر بھروسہ، یقین، اعتماد اور توکل کا شاہکار
- اللہ کی قدرت کاملہ، عطا و بخشش، جود و سخا کا کامل یقین

2. دعا مانگنے کا سلیقہ ، طریقہ

- ابتداء میں اللہ کے احسانات کا تذکرہ
- دعا کی مناسبت سے صفات الہی کا تذکرہ، اقرار
- دعا میں بار بار ”ربی“ اور ”ربنا“ کی پکار
- رقتِ قلب کے ساتھ، آہ و زاری کے ساتھ، قبولیت کے یقین کے ساتھ
- اپنے لیے دعا کے ساتھ ساتھ اولاد کے لیے، گھروالوں کے لیے، ماں باپ کے لیے، امت مسلمہ کے لیے۔۔۔ سب کے لیے

3. دوست و دشمن، ہر ایک کے لیے دعائے خیر

- باپ کے لیے دعا
- نیک اولاد کے لیے دعا
- مکہ کی آبادکاری، خوشحالی کے لیے دعا

4. اپنی ذات کے لیے دعائیں

- اپنے ایمان میں کامل یقین کے لیے دعا
- آخرت میں کامیابی کے لیے، رسوائی سے حفاظت کے لیے دعا

- جنت کے لیے دعا
- خدمات کی قبولیت کے لیے دعا
- اللہ کا اطاعت گزار (مسلم) بننے کے لیے دعا
- شرک سے حفاظت کی دعا
- علم و حکمت، فہم و فراست اور دانش مندی کے لیے دعا

5. جامع دعائیں

- امت مسلمہ کے لیے دعا
- بعثت حضرت محمد ﷺ کے لیے دعا
- نبی ﷺ اور امت مسلمہ کی تربیت اور مشن، مقصد کے لیے دعا
- ذریت کو اطاعت گزار (مسلم) بنانے کے لیے دعا
- مناسک حج اور عبادت کے طریقے سکھانے کی دعا
- اولاد کی شرک سے حفاظت کے لیے دعا
- والدین اور اہل ایمان کی آخرت میں کامیابی کی دعا
- انسانیت کے دلوں میں اپنی اولاد کی محبت پیدا کرنے کی دعا
- دعاؤں کی قبولیت کے لیے دعا